نامهٔ کوهستان

۴

۱۵ اپریل ۲۰۲۶

کوهستان کی خبر، کوهستان کی زبان میں

ماہرینِ آبپاشی کا کوہ سفید کے 38 چشموں کے پانی کے معیار پر تشویش کا اظہار

ٹیکنوکریٹ پیمانے پر بحالی کے بجائے مقامی آبی انتظام کی روایت کو مضبوط کرنے کا مطالبہ

(نمائندہ خصوصی) ماہرینِ آبپاشی کے ایک مشاورتی گروہ نے کوہ سفید کے 38 چشموں کے پانی کے معیار پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ گروہ کا کہنا ہے کہ بحالی کے منصوبوں کا آغاز کرنے سے پہلے پانی کے بہاؤ، کیمیائی ساخت اور آلودگی کے ذرائع کا تفصیلی جائزہ لینا ضروری ہے۔ ان کے مطابق کئی چشموں کے پانی میں نائٹریٹ کی مقدار عالمی ادارۂ صحت کے تجویز کردہ حد سے زیادہ پائی گئی ہے، جبکہ بعض چشموں کے قریب کھیتوں میں کیمیائی کھاد کے استعمال کے آثار بھی ملے ہیں۔

گروہ کے رکن اور زرعی ماہر ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے کہا کہ ’’چشموں کی بحالی کا مقصد پانی کی فراہمی بہتر بنانا ہے، لیکن اگر آلودہ پانی کو صاف کیے بغیر نلکوں تک پہنچا دیا گیا تو بیماریاں کم ہونے کے بجائے بڑھ سکتی ہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ پانی کے نمونے ضلعی تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کے شعبۂ صحت کی مدد سے جمع کیے گئے ہیں اور ان کی رپورٹ آئندہ ہفتے تک مرتب کر لی جائے گی۔

ماہرین کے مطابق کوہ سفید کے چشموں کا پانی صدیوں سے مقامی آبادی کی پینے کے پانی کی ضروریات پوری کرتا رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پرانے نظام کو ختم کرنے کے بجائے اس کی مرمت اور صفائی کو ترجیح دی جانی چاہیے، کیونکہ یہ نظام مقامی لوگوں کی سمجھ بوجھ پر مبنی ہے اور اس کے ٹوٹنے سے پانی کی تقسیم کا پورا توازن بگڑ سکتا ہے۔ گروہ نے تجویز دی ہے کہ ہر چشمے کے لیے ایک مقامی نگران مقرر کیا جائے جو پانی کے بہاؤ اور صفائی پر نظر رکھے۔

ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے کہا کہ ’’چشموں کی بحالی کا مقصد پانی کی فراہمی بہتر بنانا ہے، لیکن اگر آلودہ پانی کو صاف کیے بغیر نلکوں تک پہنچا دیا گیا تو بیماریاں کم ہونے کے بجائے بڑھ سکتی ہیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ پانی کے نمونے ضلعی تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کے شعبۂ صحت کی مدد سے جمع کیے گئے ہیں اور ان کی رپورٹ آئندہ ہفتے تک مرتب کر لی جائے گی۔

ماہرین کے مطابق کوہ سفید کے چشموں کا پانی صدیوں سے مقامی آبادی کی پینے کے پانی کی ضروریات پوری کرتا رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پرانے نظام کو ختم کرنے کے بجائے اس کی مرمت اور صفائی کو ترجیح دی جانی چاہیے، کیونکہ یہ نظام مقامی لوگوں کی سمجھ بوجھ پر مبنی ہے اور اس کے ٹوٹنے سے پانی کی تقسیم کا پورا توازن بگڑ سکتا ہے۔ گروہ نے تجویز دی ہے کہ ہر چشمے کے لیے ایک مقامی نگران مقرر کیا جائے جو پانی کے بہاؤ اور صفائی پر نظر رکھے۔

(باقی صفحہ 12 کالم 4 میں ملاحظہ کریں)

چوتھی چیئرلفٹ کی تنصیب شروع، مہمانِ خصوصی وزیرِ سیاحت و ثقافت ہوں گے

ٹکٹ کی قیمت 1.5 ڈالر، ٹرائل 12 اپریل سے، افتتاح 15 مئی کو متوقع

سفید پوش کے چوتھی چیئرلفٹ کے ٹاور کی تنصیب کا کام جاری ہے، مزدور ٹاور کے اوپری حصے پر کام کر رہے ہیں

سفید پوش کے چوتھی چیئرلفٹ کے ٹاور کی تنصیب کا کام جاری ہے، مزدور ٹاور کے اوپری حصے پر کام کر رہے ہیں

سفید پوش (نمائندہ خصوصی)